

294

آیت نمبر 115

آیات نمبر 115 تا 127 میں مختصر طور پر آدم و ابلیس کے واقعہ کی یاد دہانی اور اولاد آدم کو
نصیحت کہ جو اللہ کی ہدایت کی پیروی کرے گا وہ گمراہ نہ ہو گا۔ روز قیامت منکرین کو اندھا کر
کے اٹھایا جائے گا کیونکہ انہوں نے اس دنیا میں اللہ کی آیات کو نظر انداز کر دیا تھا۔

وَ لَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰۤى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَ لَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿۱۱۵﴾ اور اس
سے پہلے ہم نے آدم سے ایک عہد لیا تھا مگر وہ بھول گیا لیکن ہم نے اس میں نافرمانی کا
ارادہ نہ پایا آدم علیہ السلام سے جو غلطی ہوئی وہ قصداً نہ تھی محض غفلت تھی رکوع [۷] وَ اِذْ
قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى ﴿۱۱۶﴾ اور جب
ہم نے فرشتوں سے کہا تھا کہ آدم کو سجدہ کرو تو ابلیس کے سوا سب نے اسے سجدہ کیا،
اس نے حکم ماننے سے انکار کیا فَقُلْنَا يٰۤاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَ لِزَوْجِكَ فَلَا
يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿۱۱۷﴾ پھر ہم نے کہا کہ اے آدم! بلاشبہ یہ ابلیس
تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے سو کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ تمہیں جنت سے باہر نکلوا
دے اور تم کسی مصیبت میں گرفتار ہو جاؤ اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَ لَا
تَعْرٰى ﴿۱۱۸﴾ یہاں جنت میں تمہیں یہ آسائش ہو گی کہ نہ کبھی بھوکے رہو گے اور نہ
کبھی برہنہ وَ اَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَ لَا تَضْحٰى ﴿۱۱۹﴾ یہاں نہ کبھی پیاس ستائے گی
اور نہ کبھی دھوپ کی تکلیف محسوس ہو گی فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰۤاٰدَمُ
هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَ مُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿۱۲۰﴾ پھر شیطان نے آدم کے دل
میں وسوسہ ڈالا اور کہنے لگا کہ اے آدم! کیا میں ایسا درخت بتاؤں کہ جسے کھا کر تم

ہمیشہ ہمیشہ کے لئے زندہ رہنے والے بن جاؤ اور ایسی بادشاہت حاصل ہو جائے جسے
کبھی زوال نہ ہو فَاَكَلَا مِنۡهَا فَبَدَتۡ لَهُمَا سَوۡاٰتُهُمَا وَ طَفِقَا يَخۡصِفٰنِ
عَلَيۡهِمَا مِنۡ وَّرَقِ الۡجَنَّةِ وَعَصٰۤى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿۱۲۱﴾ آخر ان دونوں نے
اس درخت میں سے کھالیا تو ان دونوں کے ستر ایک دوسرے کے سامنے کھل گئے
پھر وہ دونوں اپنا بدن ڈھانپنے کے لئے جنت کے پتے اپنے جسم پر چپکانے لگے، آدم
(علیہ السلام) نے اپنے رب کی نافرمانی کی اور راہ راست سے بھٹک گئے ثُمَّ اجۡتَبٰهُ
رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيۡهِ وَهَدٰى ﴿۱۲۲﴾ پھر اس کے رب نے اسے برگزیدہ کیا، اس کی توبہ
قبول کی اور اسے ہدایت بخشی قَالَ اهۡبِطَا مِنۡهَا جَمِيۡعًا بَعۡضُكُمۡ لِبَعۡضٍ
عَدُوٌّ ۚ اللہ نے فرمایا کہ تم سب کے سب یہاں سے اتر جاؤ، تم ایک دوسرے کے
دشمن رہو گے فَاِمَّا يَاۡتِيَنَّكُمۡ مِّنِّىۡ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَاىَ فَلَا يَضِلُّ وَ
لَا يَشۡقٰى ﴿۱۲۳﴾ پھر اب اگر میری طرف سے تمہیں کوئی ہدایت پہنچے تو جو کوئی اس
ہدایت کی پیروی کرے گا تو نہ وہ دنیا میں گمراہ ہو گا اور نہ آخرت میں کسی تکلیف میں
مبتلا ہو گا وَمَنۡ اَعۡرَضَ عَنۡ ذِكۡرِىۡ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيۡشَةً ضَنۡكًا وَّنَحۡشُرُهٗ
يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ اَعۡمٰى ﴿۱۲۴﴾ اور جو کوئی ہماری نصیحت سے اعراض کرے گا تو اس کی
زندگی بھی تنگی میں گزرے گی اور قیامت کے دن ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے
دنیا کی ہر چیز موجود ہونے کے باوجود ذہنی سکون میسر نہیں ہوتا قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرۡتَنِىۡۤ
اَعۡمٰى وَقَدۡ كُنۡتُ بَصِيۡرًا ﴿۱۲۵﴾ وہ کہے گا کہ اے میرے رب! تو نے مجھے اندھا

کر کے کیوں اٹھایا حالانکہ میں تو دنیا میں آنکھوں والا تھا؟ قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتۡكَ
اٰيٰتُنَا فَنَسِيۡتَهَا‌ۚ وَكَذٰلِكَ الۡيَوۡمَ تُنۡسٰى ﴿۱۲۶﴾ اللہ فرمائے گا کہ جس طرح دنیا
میں ہماری آیات تیرے پاس آئی تھیں اور تو نے انہیں نظر انداز کر دیا تھا اسی طرح
آج تجھے بھی نظر انداز کر دیا جائے گا وَكَذٰلِكَ نَجۡزِىۡ مَنۡ اَسۡرَفَ وَلَمۡ
يُؤۡمِنۡ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ‌ؕ ہم ایسا ہی بدلہ ہر اس شخص کو دیں گے جو حد سے گزر جائے
اور اپنے رب کی آیات پر ایمان نہ لائے وَلَعَذَابُ الۡاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبۡقٰى ﴿۱۲۷﴾
اور بیشک آخرت کا عذاب نہایت ہی سخت اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے